مولانا شیخ محمد عادل ربانی

ہمارے سال ضایع نہیں ہونے چاہیے

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم۔

محرم کا پہلا دن مبارک اور با برکت ہو، انشاءاللہ۔ یہ سال بہتر ہوگا، انشاءاللہ۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ یہ ظہور کا سال ہو، رسول ﷺ کی بشارت کے مطابق، انشاءاللہ۔ قیامت قریب ہے۔ لوغ غافل ہیں، وہ قیامت کی بات بالکل نہیں کرتے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ بہت دور ہے۔ لیکن، یہ قریب ہے؛ دن اور سال پلک جھپکتے گزر جاتے ہیں۔ آخرت قریب آ رہی ہے۔ بالکل، ہر شخص کی اپنی قیامت اسی لمحے ہے جب وہ اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہے (مر جاتا ہے)؛ کیونکہ جب انسان آنکھیں کھولتا ہے، وہ اپنے آپ کو روز محشر میں پاتا ہے۔ اس لیے، یہ بہت ضروری ہے؛ جو اس کی قدر سمجھتے ہیں، وہ آخرت کے لیے تیار رہیں گے۔

آج محرم کا پہلا دن ہے۔ انشاءاللہ، اگر ہم یہ دیکھنے زندہ رہے، تو اگلے سال اسی وقت، ایک سال پلک جھپکتے گزر چکا ہوگا۔ پچھلے سال ہم حج پر تھے، اور اس سال ایک اور حج کا موسم گزر چکا؛ دن سچمچ پلک جھپکتے گزر جاتے ہیں۔ اللہ ﷻ کی راہ میں گزرنے والا ہر لمحہ فائدہ مند ہوتا ہے؛ یہ آخرت کا سامان بن جاتا ہے، وہ کہتے ہیں۔ آخرت کا سفر لمبا ہے۔

اس لیے، یہ سال، یہ دن، ضایع نہیں ہونے چاہیے؛ یہ سب اللہ ﷻ کی راہ میں گزرنے چاہیے۔ اللہ ﷻ کو یاد کرنا ضروری ہے؛ کیونکہ اللہ ﷻ کا ذکر کرنا مطلب اللہ ﷻ کو یاد کرنا ہے۔ بالکل، صرف زبان سے اللہ ﷻ کا نام لینا بھی ذکر کی ایک صورت ہے، لیکن ذکر یہ بھی ہے کہ اسے ﷻ یاد رکھنا اور اسے ﷻ دل میں ہمیشہ بسائے رکھنا۔ تمہیں ہمیشہ اللہ ﷻ کو یاد رکھنا چاہیے تاکہ تمہاری آخرت خوش حال ہو، تاکہ دن، گھنٹے، اور لمحے بیکار نہ گزریں۔ رسول ﷺ کی شفاعت پانے کے لیے، یہ یاد رکھنا بالکل ضروری ہے۔ ہر پل، ہر لمحہ، ہمیں یہ سوچنا چاہیے، "اللہ ﷻ ہمارے ساتھ ہے، اللہ ﷻ ہمیں دیکھ رہا ہے، اللہ ﷻ ہمارے اعمال کا گواہ ہے۔" جو شخص اس کے مطابق عمل کرے گا، اس کے دن ضایع نہیں جائیں گے۔ تم کہتے ہو، "سال پلک جھپکتے گزر گیا"؛ ہاں، یہ گزر گیا، لیکن یہ ایک مکمل اور معنی خیز سال تھا؛ خالی نہیں، گناہوں سے بھرا نہیں تھا۔ بالکل، گناہ ہوتے ہیں؛ سب لوگوں کے گناہ ہیں۔ لیکن توبہ و استغفار کے بعد، وہ بھی اللہ ﷻ کی اجازت سے مٹا دیے جائیں گے۔

اللہ ﷻ ہمارے سال کو با برکت بنائیں؛ یہ ایک مبارک سال ہو، وہ سال جس کی ہم نے امید کی ہے، انشاءاللہ۔ یہ وہ سال ہو جس میں اسلام فتح یاب ہو، اور جس میں مہدی علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام، رسول ﷺ کی بشارت کے مطابق، ظاہر ہوں، انشاءاللہ۔ یہی وہ ہے جو ہم چاہتے ہیں۔ اگر ہمیں یہ نصیب ہوا، تو ہم اللہ ﷻ کے وعدے کو پا لیں گے، انشاءاللہ۔ کیونکہ دنیا کے موجودہ حالات میں، کوئی نجات کا سبب نظر نہیں آتا؛ یہ دن بہ

دن اور ڈوبتی جا رہی ہے۔ صرف جب مہدی علیہ السلام ظاہر ہو جائیں گے، انشاءاللہ، تب یہ بہتر ہوگی۔ اس کے بہتر ہونے کا کوئی دوسرا راستہ نہیں۔ اللہ ﷻ ہماری حفاظت عطا فرمائے، اور ہمارا یہ نیا سال مبارک اور با برکت والا ہو، انشاءاللہ۔

و من اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۱۶ جون ۲۰۲۶/ ۰۱ محرم ۱۴۴۸
فجر نماز ــــ اکبابا درگاہ، استانبول